خطبہ جمعہ

قیامت کے روز مومنوں کا نور ان کے آگے بھی تیزی سے چلے گا اور ان کے دائیں بھی اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور بخش دے۔

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۱۸؍اکتوبر ۲۰۰۲ء مطابق ۱۸؍اخاء ۱۳۸۱ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله–

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم– بسم الله الرحمٰن الرحيم –

الحمدلله رب العٰلمين – الرحمٰن الرحيم – مٰلك يوم الدين – إياك نعبد و إياك نستعين –

اهدنا الصراط المستقيم – صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين–

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا. عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ. يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ. نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ﴾۔(سورة التحريم:۹)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ بعید نہیں کہ تمہارا ربّ تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں، جس دن اللہ نبی کو اور ان کو رُسوا نہیں کرے گا جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ ان کا نور ان کے آگے بھی تیزی سے چلے گا اور ان کے دائیں بھی۔ وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

حضرت ابوذر اور ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز مَیں اپنی امّت کو دوسری امتّوں کے درمیان سے بھی پہچان لوں گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپؐ اپنی امتّ کو کیسے پہچانیں گے؟ آپؐ نے فرمایا: مَیں ان کو اس طرح پہچانوں گا کہ اُن کو اُن کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ نیز مَیں انہیں سجدوں کے نتیجے میں اُن کے چہروں پر ظاہر ہونے والے نشانات سے پہچانوں گا۔ نیز مَیں اُن کے نُور سے انہیں پہچانوں گا جو اُن کے آگے آگے چل رہا ہو گا۔

(مسند احمد بن حنبل۔ مسند الانصار)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"جو لوگ دنیا میں ایمان کا نور رکھتے ہیں، ان کا نور قیامت کو ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف دوڑتا ہو گا اور ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ اے خدا ہمارے نور کو کمال تک پہنچا اور اپنی مغفرت کے اندر ہمیں لے لے، تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس آیت میں یہ جو فرمایا کہ وہ ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ ہمارے نور کو کمال تک پہنچا۔ یہ ترقیات غیر متناہیہ کی طرف اشارہ ہے یعنی ایک کمال نورانیت کا انہیں حاصل ہو گا، پھر دوسرا کمال نظر آئے گا اس کو دیکھ کر پہلے کمال کو ناقص پائیں گے۔ پس کمالِ ثانی کے حصول کے لئے التجا کریں گے اور جب وہ حاصل ہو گا تو ایک تیسرا مرتبہ کمال کا ان پر ظاہر ہو گا، پھر اس کو دیکھ کر پہلے کمالات کو ہیچ سمجھیں گے اور اس کی خواہش کریں گے۔ یہی ترقیات کی خواہش ہے جو اَتْمِمْ کے لفظ سے سمجھی جاتی ہے۔

غرض اسی طرح غیر متناہی سلسلہ ترقیات کا چلا جائے گا، تنزل کبھی نہیں ہو گا اور نہ کبھی بہشت سے نکالے جائیں گے بلکہ ہر روز آگے بڑھیں گے اور پیچھے نہ ہٹیں گے۔ ...... تو بہشتی اس بات کی خواہش کریں گے کہ کمالِ تام حاصل کریں اور سراسر نُور میں غرق ہو جائیں"۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۴۱۲، ۴۱۳)